Institute
الهداية
Al-Hidayah

نماز کے بعد کے اذکار



/Al Hidayah Institute

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے
ہیں میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے

کی وجہ سے سمجھ جاتا تھا۔

(صحیح البخاری : 842)

سیدنا ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے
فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں

پڑھتے اور کہتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔
اے بزرگی اور عزت والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔

(صحیح مسلم : 1334)

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: "میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ!" میں نے کہا: میں بھی آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے آخر میں یہ کہنا مت چھوڑنا:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ
وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے میرے رب! اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

(سنن النسائی : 1304)

سیدنا ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اس کو موت کے سوا کوئی چیز جنت میں داخلے سے نہیں روک سکتی:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مگر صرف وہی، وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند، بہت عظمت والا ہے۔

(عمل الیوم واللیلة للنسائی : 100)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ اس پر عمل کر کے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ گے جو تم پر سبقت لے گئے ہیں اور تمہارے بعد آنے والا تمہیں نہیں پا سکے گا۔ اور تم جن لوگوں میں ہو ان میں سے بہتر ہو جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو اس جیسا عمل کرے گا، تم ہر نماز کے بعد کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ)

اللہ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ)

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ)

اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔

(صحیح البخاری : 843)

سیدنا براءؓ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے
نماز پڑھتے تھے تو ہمیں پسند تھا کہ ہم آپ ﷺ کے داہنی
طرف ہوں تاکہ آپ ﷺ ہماری طرف منہ کر کے بیٹھیں،
کہتے ہیں کہ میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے:

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ
تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا
جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(صحیح مسلم : 1642)

سیدنا علی بن ابو طالبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ
جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میرے لیے (وہ گناہ) بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے، جو چھپ کر کیے اور جو ظاہر کیے اور جو میں نے زیادتی کی اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔

(مسند احمد، ج 2 : 729)

سیدنا سعدؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں بے کار عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

(صحیح البخاری : 2822)

سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ نے سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(صحيح البخاری : 6330)

سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (گناہ سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ہم سوائے اس کے کسی اور کی عبادت نہیں کرتے۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کے لیے ہے اور بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

(صحیح مسلم : 1343)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ)

اللہ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ)

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور 100 کا عدد پورا کرنے کے لیے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (1 مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

کہا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(صحیح مسلم : 1352)

وَرَّاد (راوی) مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نماز کے بعد فرمایا کرتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندہ ہے! اسے موت نہیں آئے گی! اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

۔(المعجم الکبیر للطبرانی، ج20 : 926)

سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ کے کاتب وراد سے روایت ہے کہ معاویہؓ نے مغیرہؓ کو خط لکھا کہ کوئی حدیث مجھے لکھ کر دو جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، چنانچہ مغیرہؓ نے انہیں لکھا کہ: بے شک میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد تین مرتبہ فرماتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

(صحیح البخاری : 6473)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات پڑھا کروں۔

مُعَوِّذَات: سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (ایک ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ١ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ٢ ۝ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ٣ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٤ ۝

کہہ دیجیے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ١ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٢ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٣ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
فِي الْعُقَدِ ٤ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥ ۝

کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے
جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ
چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے
والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ١ۙ مَلِكِ النَّاسِ ٢ۙ إِلٰهِ النَّاسِ
٣ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٤ۙ الَّذِي يُوَسْوِسُ
فِي صُدُورِ النَّاسِ ٥ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٦ۙ

کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے
بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر
آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا
ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

(سنن أبي داؤد : 1523)

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز
کے بعد اور اپنے بستر پر سونے سے پہلے تین مرتبہ کہے:

**اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ،
وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ**

(3 مرتبہ)

اللہ اکبر کبیرا جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے
ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔

اور

**لَا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ،
وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ**

(3 مرتبہ)

لا الہ الا اللہ جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے
ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔

بھی اسی طرح کہے، اس کے لیے یہ کلمات قبر میں نور، پل پر نور اور پل صراط پر
نور بن جائیں گے، یہاں تک کہ یہ کلمات اس کو جنت میں داخل کر دیں گے یا وہ
خود جنت میں داخل ہو جائے گا۔

(المصنف لابن ابی شیبة، ج10 : 29744)

نماز فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں سیدہ میمونہؓ کے یہاں ایک رات سویا تو نبی کریم ﷺ اٹھے اور آپ نے اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد اپنا چہرہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور سو گئے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے، مشکیزہ کے پاس گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا پھر درمیانہ وضو کیا مبالغہ کیے بغیر درمیانہ لیکن کامل وضو کیا۔ البتہ پانی ہر جگہ پہنچا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔ میں بھی کھڑا ہوا اور آپ کے پیچھے ہی رہا کیونکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کر لیا تھا۔ آپ ﷺ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرا کان پکڑ کر دائیں طرف کر دیا، آپ ﷺ نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ لیٹے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگی۔ آپ ﷺ جب سوتے تھے تو آپ ﷺ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگتی تھی۔ اس کے بعد بلالؓ نے آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپ نے (نیا) وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ اپنی دعا میں یہ کہتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ
نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا
وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا
وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری بصارت میں نور اور
میری سماعت میں نور اور میرے دائیں طرف نور اور میرے بائیں
طرف نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور
اور میرے پیچھے نور اور میرے لیے نور بنا دے۔

(صحیح البخاری : 6316)

نمازِ فجر کے فرض کے بعد کی دعائیں

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور سو مرتبہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

کہے تو اس کے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے،
اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(سنن النسائی : 1355)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے فجر کی نماز
کے بعد دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے
لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس برائیاں معاف کرے
گا، اس کے دس درجے بلند کرے گا اور ان کلمات کا ثواب اسماعیلؑ کی
اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا۔ اگر شام کو بھی اسی طرح
پڑھے گا تو یہی اجر و ثواب ملے گا، (نیز) یہ کلمات صبح تک اس کے لیے
شیطان سے حفاظت ثابت ہوں گے۔

(السلسلة الصحيحة، ج1 : 113)

سیدنا ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے پاؤں موڑنے سے پہلے (یعنی تشہد کی حالت میں ہی بیٹھے بیٹھے) سو مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

اس دن زمین والوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل ہے سوائے اس کے جو اس جیسا کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

(صحيح الترغيب والترهيب، ج1 : 476)

نماز فجر اور نماز عصر کے بعد کی دعا

سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے (تشہد کی حالت میں بیٹھ کر) اپنی ٹانگ کو دہرا کیے ہوئے دس مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے، اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے دس درجات بلند کرتا ہے اور وہ اپنے اس سارے دن میں ہر مکروہ چیز سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے بچایا جائے گا۔ اس دن شرک کے علاوہ کوئی ایسا گناہ نہیں ہو گا جس پر اس کی پکڑ ہو (یعنی وہ گناہ معاف کر دیا جائے گا)۔

ایک روایت میں ہے: اور جو کوئی عصر کی نماز کے بعد ان کو کہے تو اس کو رات کو بھی اسی جیسا ثواب دیا جائے گا۔

(صحيح الترغيب والترهيب، ج1 : 472)

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کی دعا

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو کوئی صبح کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دس مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اس کے ذریعہ سات چیزیں دی جاتیں ہیں: اللہ اس کے لیے ان کے ذریعے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کے ذریعہ اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے ان کے ذریعہ دس درجات بلند کرتا ہے، اور اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے اور اس کے لیے شیطان سے حفاظت ہوتی ہے، اور اس کے لیے مکروہ سے بچاؤ ہوتا ہے اور اس روز شرک کے علاوہ کسی گناہ پر اس کی پکڑ نہیں ہو گی اور جس نے اس کو مغرب کے بعد کہا اسے بھی رات میں ایسا ہی ثواب دیا جاتا ہے۔

(صحيح الترغيب والترهيب، ج1 : 475)

نماز مغرب کے بعد مانگی جانے والی دعا

سیدنا عمارہ بن شبیب سبائیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے گا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اللہ اس کی حفاظت کے لیے اسلحہ بردار فرشتے بھیج دے گا جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے، اس کے لیے دس واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دے گا، اس سے دس ہلاک کرنے والی برائیاں مٹا دے گا اور اسے دس مومن غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔

(سنن الترمذی : 3534)

جَزَاكُمُ اللهُ خَيْرًا كَثِيرًا

YouTube:
Al-Hidayah Institute

Instagram Account:
alhidayahinstitute.edu.pk

Facebook Account:
Al-Hidayah Institute

Email:
alhidayahinstitute36@gmail.com

Official Whatsapp Number:
03391212042

Website :
al-hidayah.institute